



سوال

(89) رکوع سے اٹھتے وقت دعا پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب کوئی آدمی اکیلا نماز پڑھتا ہو تو رکوع سے اٹھتا ہوا **سمع اللہ لمن حمدہ ربنا لک الحمد** یا ساتھ **حمد اکثر ائطبا مبارک** کا کہتا ہے۔ اگر امام جماعت کر رہا ہو اور وہ رکوع سے اٹھتا ہوا بلند آواز سے **سمع اللہ لمن حمدہ** کہتا ہے اور مقتدی یہ دعا سن کر **ربنا لک الحمد** کہتا ہے۔ اس دوران اگر امام **ربنا لک الحمد** کہے بغیر اللہ اکبر کہہ کر سجدہ میں چلا جائے تو مقتدی کو ان الفاظ کی امام سے زیادتی مقتدی کی نماز میں ثواب کی کمی کا سبب تو نہیں۔ اس سے مقتدی کی نماز نہ ہونے کا ڈر تو نہیں کیا اس عمل سے امام کی نماز مکمل ہو گئی یا نماز میں کمی آئی یا نماز نہ ہوئی۔ اگر یہ ساری دعایا مختصر دعا امام نے بھی پڑھنی ہے تو اس کا ثبوت حدیث کی روشنی میں ارسال فرما کر مشکور فرمادیں۔ (چوہدری عبدالغنی، پائپ مرچنٹ غلہ منڈی چوئیاں، ضلع قصور)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

امام جب **سمع اللہ لمن حمدہ** کہتا ہے تو اسے **اللهم ربنا لک الحمد** پڑھنا چاہیے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا پڑھا کرتے تھے۔

عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب رکوع سے اپنی پشت اٹھاتے تو کہتے۔ **سمع اللہ لمن حمدہ ربنا لک الحمد** **ملء السماوات والأرض وبلءنا** **شئت من شیء بعد** (رواہ مسلم، مشکوٰۃ 875) اور مقتدی کو بھی یہ کلمات پڑھنے چاہئیں کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اگرچہ امام ہوتے تھے لیکن آپ نے عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ وغیرہ کی اقتداء میں بھی نماز ادا کی ہے۔ (البوداؤد)

اس لئے امام و مقتدی دونوں یہ کلمات کہہ لیں۔ اگر صرف ربنا لک الحمد کہہ لیں تو پھر بھی کفایت کر جاتا ہے۔ لہذا اگر امام و مقتدی لمبی دعا پڑھ لیں تب یا مختصر کہہ لیں تب بھی نماز درست ہوتی ہے اس میں کوئی خلل واقع نہیں ہوتا۔ اس سے امام اور مقتدی کی نماز میں کمی واقع نہیں ہوتی۔ اس بات کی تفصیل جہاد نمبر میں پہلے بھی چھپ چکی ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

تفہیم دین



مجلس البحث والدراسات
الاسلامية
محدث فتوى

كتاب الصلوة، صفحہ: 136

محدث فتویٰ